روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org

email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 12/اگست 2013ء .... 1434 ہجری 12 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 182

قضائے حاجت کی دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تجھ سے تمام ظاہری اور باطنی گندگیوں سے پناہ میں لینے کی درخواست کرتا ہوں۔

(بخاری کتاب الوضوء باب مایقول عند الخلاء حدیث نمبر 139)

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰھم غفرانک ۔یعنی تو نے جس طرح مجھے ظاہری گند سے پاک کیا ہے اسی طرح روحانی غلاظتوں سے بھی پاک صاف کردے۔

(ترمذی کتاب الطہارة باب مایقول اذاخرج من الخلاء حدیث نمبر 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور یا چند روز دکھ اٹھا کر اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کرسکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں۔ اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے۔ اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ پس دیکھو کہ قرآنی اصول کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں۔ اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور مونہہ سے دور نہیں کرتے ان کی بےاعتدالیوں کی وجہ سے نوع انسان کے لئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام جائیداد سے جو جانکاہی سے اکٹھی کی تھی دستبردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے؟ ڈاکٹروں سے پوچھو اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیا ایسی لاپروائی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے وباء کے لئے عین موزوں اور مؤید ہے یا نہیں؟ پس قرآن نے کیا برا کیا کہ پہلے جسموں اور گھروں اور کپڑوں کی صفائی پر زور دے کر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یک دفعہ فالج کی طرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 333)

ضرورت محررین/انسپکٹران

دفاتر تحریک جدید کی مستقبل کی ضرورت کے مدنظر انسپکٹران / محررین کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی نقول اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 20/اگست 2013ء تک امیر/صدر محلّہ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوادیں۔

امیدوار کا ایف اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ امیدوار کمپیوٹر/اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں نیز امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہے۔ واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔

امیدوار کی عمر 25 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ مورخہ 24/اگست 2013ء کو صبح 9 بجے ہوگا۔ تحریری امتحان اور

باقی صفحہ 8 پر

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ وجگر

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 18/اگست 2013ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پھیلا ہے نور آپؐ کا قریہ بہ قریہ

پھیلا ہے نور آپؐ کا قریہ بہ قریہ کو بہ کو
دنیا کا حسن آپؐ ہیں آپؐ ہیں دیں کی آبرو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شاہا! پناہا! دل برا! محبوبِ رَبی مصطفیٰؐ
خندہ جبین و گل بدن، رشکِ اِرم اے خوش گلُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

گنگ ہزار ہو گئے بلبل سبھی تھے دم بخود
شاعر ادیب چپ ہوئے آپؐ کی سن کے گفت گُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تابِ جمال ہے کسے؟ تابِ جلال ہے کسے؟
عاشق ہو یا کوئی عدو، کس کو مجالِ رُو بہ رُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مبدء ہیں نور و حسن کا، عشق کا بحرِ بے کراں
آپؐ بہادر و جری شرمندہ تر ہیں جنگ جُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

چہرہ بہ چہرہ، دل بہ دل، نورِ نظر ہے جاں بہ جاں
عشق و جنوں کی داد میں حسنِ جنانِ خوب رُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

قلزمِ حسن و صحبتِ کامل کی جب خبر اُڑی
مہکے ہیں سب مشامِ جاں دل میں ہے جوشِ آرزُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نازل ہوئے ہیں آپؐ ابھی میرے دلِ بے تاب پر
لفظ ہے جیسے مشک بُو مہکا ہوا ہوں مُو بہ مُو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

محمد مقصود احمد منیب

کلام الامام

اپنے نفسوں کو پاک کرنے کیلئے خدا کی طرف جھکو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتی اور نفسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اُس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اُس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اُس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اُس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اُس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدمِ صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اُس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرّہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا۔ بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور اُن دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307 تا 308)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ریاض احمد ملک صاحب امیر ضلع چکوال

121واں جلسہ سالانہ قادیان 2012ء کے یادگار لمحات

دعاؤں کے سائبان میں 26 دسمبر 2012ء کو ضلع چکوال کا قافلہ دوالمیال سے زیرِ قیادت خاکسار امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال احمدیہ دارالذکر دوالمیال سے صبح 4 بجے دعا کے بعد۔ درود شریف، استغفار اور دعاؤں کا ورد کرتے ہوئے 121ویں جلسہ سالانہ قادیان 2012ء میں شامل ہونے کے لئے عازمِ قادیان ہوا۔ کلر کہار اور بھون سے جماعت کے احباب بھی شامل ہوگئے۔اس وفد میں ضلع چکوال کی دوالمیال چکوال، بھون، کلر کہار اور پچنند جماعتوں کے 19 احباب شامل تھے۔ جن میں 6 لجنات شامل تھیں۔دھند کی وجہ سے ہمارا قافلہ بذریعہ جی ٹی روڈ جب شاہدرہ پہنچا تو پروگرام کے مطابق زندہ دلان لاہور کے خدام نے اس قافلہ کو اپنی نگرانی میں واہگہ بارڈر پہنچایا خدام نے سامان اتارا، کیمپ پہنچے، وہاں مسیح کے لنگر سے آلو کی بھجیا اور حلوے کا ناشتہ کیا۔ لاہور جماعت کی انتظامیہ اور خدام کیلئے دل سے دعائیں نکل رہی تھیں جو اتنی مستعدی سے 24 گھنٹے کام میں اور مہمانان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مصروف اور دعاؤں کو سمیٹ رہے تھے۔اور انہوں نے دعاؤں میں رخصت کیا۔

قادیان کے خدام نے خوش آمدید کہا اور ساتھ ہی مسیح کے لنگر سے تواضع کی۔ ساتھ کھڑی گاڑیوں میں سوار ہوکر قادیان روانہ ہوگئے۔

یہ قافلہ امرتسر اور پھر بٹالہ پہنچا تو دل میں ایک رقت پیدا ہوگئی اور ان بزرگوں کے لئے خاص دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلیں۔ جو اُس وقت بٹالہ کے ریلوے سٹیشن پر اُتر کر پیدل یا پھر تانگہ پر سوار ہوکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔اور اپنا نام رفقاء حضرت مسیح موعود میں لکھوایا۔

دوالمیال کے رفقاء

دوالمیال گاؤں کے 70 سے زیادہ، اور ضلع چکوال کے 132 سے زائد رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ جن میں سے پانچ خوش قسمت رفقاء (حضرت مولوی خان ملک صاحب موضع کھیوال، حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب ولد حضرت مولوی خان ملک صاحب موضع کھیوال، حضرت منشی روشن دین صاحب موضع ڈنڈوٹ، حضرت مولوی احمد دین صاحب موضع منارہ، حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب موضع کھوتیاں چکوال) کا شمار حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء میں ہوتا ہے (ضلع چکوال تاریخ احمدیت) ان کے لئے دل سے خاص دعائیں نکلیں۔

تقریباً 6 بجے بس قادیان دارالامان کی بستی میں جارکی۔استقبالیہ کی جانب سے نعرہ تکبیر اللہ اکبر اور جلسہ سالانہ قادیان زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ یہ نظارہ دیکھ کر دل میں شکر کے جذبات ابھرنے لگے اور آنکھوں سے اشکوں کی لڑیاں پھوٹ پڑیں اور حضرت مسیح موعود کا یہ شعر زبان پر جاری ہوگیا

اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

سرائے طاہر جیسی خوبصورت عمارت میں قیام تھا۔ خدام نے جگہ دکھائی اور بستر لگا دیئے۔ نماز اور کھانا سے فارغ ہوکر اپنی رجسٹریشن کروائی۔ کمپیوٹرائزڈ کارڈ لیا۔کارڈ گلے میں ڈالا اور سب سے پہلے بہشتی مقبرہ قادیان جو مقدس مقامات میں سے اہم ترین مقام ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود دفن ہیں۔اور یہی وہ قبر ہے۔جس کی مٹی حضرت مسیح موعود کو کشف میں چاندی کی دکھائی گئی تھی۔ اور جس کا ذکر حضور نے رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے۔یہی وہ بہشتی مقبرہ ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو خوشخبری دی تھی کہ یہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

میرے پڑ دادا کے بھائی حضرت حافظ شہباز صاحب جو ایک رویا دیکھ کر حضرت مسیح موعود پر ایمان لائے اور دوالمیال کے پہلے احمدی بنے۔ ان کی مغفرت کے لئے دل سے دعائیں نکلیں کہ ان کے لگائے ہوئے پودے کا ثمر ہم کھا رہے ہیں۔ اور ہمیں قادیان آنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اور تمام رفقاء حضرت مسیح موعود کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعائیں کیں۔اور تمام بہشتی مقبرہ میں مدفون برگزیدہ اور نیک لوگوں کی مغفرت کے لئے دعائیں کیں۔اور پھر دوالمیال اور ضلع چکوال کے تمام مندرجہ ذیل بہشتی مقبرہ میں مدفون اور یادگاری کتبوں پر حاضری دے کر ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دلی دعائیں کیں۔

ضلع چکوال کے بہشتی مقبرہ میں

مدفون خوش نصیب موصیان

بہشتی مقبرہ قادیان میں ضلع چکوال کے مندرجہ ذیل موصیان کو دفن ہونے کی سعادت ملی ہے۔

1۔مکرم قطب الدین صاحب ولد مکرم سلطان صاحب، ساکن دوالمیال، ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال)۔آپ قطعہ نمبر 2۔ قطار نمبر 14۔ قبر نمبر 2 میں مدفون ہیں۔آپ کی قبر پر لگے ہوئے کتبے پر مندرجہ ذیل عبارت درج ہے۔مکرم بابا قطب الدین صاحب خادم مہمان خانہ دوالمیالی مہاجر۔ عمر 60 سال، وفات 23 جون 1924ء وصیت نمبر 2051۔

2۔مکرم جمعدار محمد خاں صاحب ولد نظام الدین سکنہ دوالمیال وفات 27 دسمبر 1944ء وصیت نمبر 4757۔ آپ قطعہ نمبر 4۔ لائین نمبر 26، قبر نمبر 8 میں مدفون ہیں۔

3۔مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ حکیم عطاء محمد صاحب دوالمیالی تاریخ وفات 3 مارچ 1945ء عمر 25 سال وصیت نمبر 5942۔آپ قطعہ نمبر 3۔لائین نمبر 26 قبر نمبر 2 میں دفن ہیں۔

4۔''محترم میاں اللہ دتہ صاحب درویش (رفیق) ولد شہباز خان صاحب اعوان ساکن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بیعت 1901ء بمطابق اندراج وصیت فارم۔1948ء کو قادیان آکر انصار میں شامل ہوگئے۔ تلاوت قرآن مجید اور بہشتی مقبرہ میں صفائی کرکے وقارِ عمل ان کی روح رواں تھا۔ جو مرض الموت تک جاری رہا۔ بے شر اور مخلص بزرگ تھے۔ 10 فروری 1950ء کو قادیان میں ہی بحالتِ درویشی وفات پائی۔عمر 65 سال وصیت نمبر 9164'' آپ قطعہ نمبر 8 لائین نمبر 18 قبر نمبر 10 میں مدفون ہیں۔ محترم میاں اللہ دتہ صاحب کے بارے میں جب خاکسار نے دوالمیال میں آکر بزرگوں سے پتہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ نہایت ہی مخلص، دیندار اور احمدیت کے فدائی تھے۔ آپ کی والدہ بیمار تھیں۔ان کی دن رات خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کا ہر قسم کا خیال رکھتے اور آپ نے اپنی ماں کی مثالی خدمت کی۔اپنی امی جان کی وفات کے بعد آپ قادیان چلے گئے اور اپنی زندگی کے دم آخر تک وہاں خدمت کو اپنا شعار بنایا۔

5۔مکرم خواجہ غلام نبی صاحب آف چکوال۔ آپ کی قبر کے کتبے پر یہ عبارت درج ہے۔ ''خواجہ غلام نبی صاحب ولد میاں احمد دین صاحب ساکن چکوال حال ڈیرہ دون۔ تاریخِ وفات 18 دسمبر 1942ء۔ دفن 19 دسمبر 1942ء وصیت نمبر 1904۔

6۔حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب......مہاجر قادیان (313 رفقاء میں شامل) ولد محترم حاجی فضل الدین صاحب ساکن موضع کھوتیاں تحصیل چکوال۔ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بیعت 1892ء وفات 16۔اپریل 1930ء

7۔مکرم امام بخش ولد کریم بخش چکوال تاریخ وفات 2 مئی 1925ء قطعہ نمبر 1، حصہ نمبر 8، قبر نمبر 6

8۔مکرم حاجی محکم الدین صاحب ولد شمس الدین صاحب چکوال وصیت نمبر 8519 تاریخ وفات 30 مئی 1947ء قطعہ نمبر 1، حصہ نمبر 24، قبر نمبر 6

9 ۔ راجہ محمد اشرف ولد راجہ غلام محمد ملوٹ۔ وصیت نمبر 7795 تاریخ وفات 30 ستمبر 1945ء قطعہ نمبر 2 حصہ نمبر 2 قبر نمبر 4

ضلع چکوال کے مندرجہ ذیل یادگاری کتبے بھی خوش نصیب موصیان کے بہشتی مقبرہ قادیان کی زینت ہیں۔

1۔یادگار 686، ملک عبدالستار صاحب عرف ستار محمد صاحب سکنہ و مدفن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) وفات 18 جولائی 1953ء عمر 71 سال، قطعہ نمبر 5 لائین نمبر 1 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

2۔یادگار 681۔مغلانی صاحبہ اہلیہ مولوی فتح علی صاحب سکنہ ومدفن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) یکم دسمبر 1950ء وصیت نمبر 6995۔ آپ کی یادگار نمبر 681، قطعہ نمبر 5 قطار نمبر 16 کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

3۔یادگار نمبر 382۔ مولوی فتح علی صاحب دوالمیال۔ عمر 68 سال ۔ تاریخ وفات مئی 1942ء وصیت نمبر 3268۔آپ کا یادگاری کتبہ نمبر 382، قطعہ نمبر 2۔ قطار 20 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

4۔یادگار پر کندہ الفاظ پیر بانو صاحبہ بنت ملک بہاول بخش صاحب قوم اعوان دوالمیال۔ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بیعت 05-1904ء وفات 19 فروری 1929ء مطابق 8 رمضان 1347ھ عمر تقریباً 75 برس۔ عابدہ، زاہدہ، حضرت مسیح موعود و حضرت (اماں جان) سے گونا عشق تھا۔ عورتوں کو اپنی چشم دید آپ کی سیرت اور اوصاف حمیدہ سنا کر احمدیت کی (دعوت) کرنا اور عورتوں سے چندہ وصول کرنا خاص معمول تھا۔ سال بھر پیسہ پیسہ جمع کر کے ہمیشہ بلا ناغہ سالانہ جلسہ پر آیا کرتیں۔ آپ کا یہ یادگاری کتبہ نمبر 381 جو قطعہ نمبر قطار نمبر 5 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔'' وہ میرے والد صاحب کی پھوپھو تھیں

5۔مکرمہ بھاگ بھری صاحبہ زوجہ ملک کرم دین صاحب چکوال عمر 55-50 سال تاریخ، وفات 30 دسمبر 1935ء

مدفون چکوال بہشتی مقبرہ قادیان میں یادگار نمبر 244 الف قطعہ نمبر 1۔ قبر نمبر 10۔ کے ساتھ یادگاری کتبہ لگا ہوا ہے۔

6۔مکرم صوبیدار غلام حسین صاحب ولد شرف دین صاحب۔ رفیق حضرت مسیح موعود ساکن بوچھال کلاں ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) بوچھال کلاں کا بھی کتبہ یادگار بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب ہے۔اس یادگاری کتبہ پر صوبیدار غلام

حسین صاحب ولد میاں شرف الدین صاحب بوچھال کلاں عمر 55۔ سال تاریخ وفات 10فروری 1929ء۔ یادگار نمبر 275 / قطعہ نمبر2۔ حصہ نمبر5 کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

جب خاکسار نے بہشتی مقبرہ میں دوالمیال گاؤں قادیان سے سینکڑوں میل دور کہیں پہاڑی علاقہ کوہستانِ نمک میں آباد اس گاؤں کے خوش نصیب موصیان کی قبروں کو اور یادگار کتبوں کو دیکھا۔ تو دل میں ان موصیان کے لئے بہت دعائیں نکلیں کہ یہ انہیں کی خدمات کے پھل ہیں جو اب ہم کھا رہے ہیں اور پھر خاکسار سوچنے لگا کہ اتنے کوسوں دور کسی گاؤں سے کم ہی بہشتی مقبرہ میں کسی گاؤں کے اتنے موصیان دفن اور یادگاری کتبے نصب ہوں گے۔ یہ وہ والہانہ عشق تھا ان بزرگوں کا۔ احمدیت اور حضرت مسیح موعود سے جو واقعی قابل رشک ہے۔

زیارت مقاماتِ مقدسہ

رات جا کر سرائے طاہر میں قیام کیا۔ اللہ تعالیٰ نے صبح تہجد اور نماز فجر بیت اقصیٰ میں ادا کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ اور دن کو مندرجہ ذیل مقدس تاریخی مقامات قادیان کی زیارت کرنے اور نوافل ادا کرنے اور دعائیں کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ بیتِ مبارک، حجرہ جہاں سرخ چھینٹوں کا واقعہ پیش آیا۔ دالان حضرت اماں جان، بیت اقصیٰ خطبہ الہامیہ والی جگہ، منارۃ المسیح، مہمان خانہ، احمدیہ مرکزی لائبریری، صدر انجمن قادیان کے دفاتر، دفتر ہفت روزہ ''بدر'' قادیان، پہلی بیعت والا مقام، شہ نشین مکان حضرت اماں جان، کمرہ جہاں جنازہ سے پہلے حضرت مسیح موعود کا تابوت مبارک رکھا گیا۔ 1905ء کے زلزلہ میں لگائے جانے والے خیموں کی جگہ۔

بیت الفکر، بیت الدعا، بیت الریاضت، حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جائے پیدائش اور جائے رہائش۔ قدیم ڈیوڑھی تاریخی کنواں، گول کمرہ۔ دیوار والی جگہ جو حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائیوں مرزا نظام الدین اور امام الدین نے بیتِ مبارک جانے سے روکنے کیلئے بنوادی تھی۔

عشاقِ مسیح الزماں کے دل جذباتِ تشکر سے لبریز تھے منارۃ المسیح اور دار المسیح کے روح پرور نظارے دیکھ کر۔ کوٹھی دار السلام نواب محمد علی خان صاحب، کمرہ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی۔ تعلیم الاسلام کالج، بیتِ نور وہ مقام جس جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا انتخاب عمل میں آیا۔ نور ہسپتال (نیا اور پرانا) لنگر خانہ حضرت مسیح موعود، حضرت مسیح موعود کا آبائی قبرستان، بیتِ الظفر (کوٹھی حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ صاحب) یادگاری گیٹ خلافت جوبلی گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ۔ سرائے طاہر، ماریشس گیسٹ ہاؤس (سرائے عبید اللہ) آسٹریلیا گیسٹ ہاؤس بورڈنگ تحریکِ جدید (موجودہ خالصہ ہائی سکول) بیت انوار، نمائش قرآنِ مجید، تصویری نمائش جس میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی تصاویر دیکھنے کا موقع ملا اور اس میں حضرت مولوی کرمداد صاحب موضع دوالمیال، جماعت احمدیہ دوالمیال کے پہلے امیر کا فوٹو بھی دیکھا اور دل سے دعائیں نکلیں۔

نمازِ جمعہ 28 دسمبر 2012ء کو جلسہ گاہ میں ادا کی گئی اور 29 دسمبر کو جلسہ سالانہ کی ابتدا خدا کے خاص فضلوں سے ٹھیک 10 بجے صبح پرچم کشائی لوائے احمدیت سے ہوئی اور دعا کے بعد فضا نعرۂ تکبیر سے گونج اُٹھی۔ تلاوتِ قرآن مجید اور نظم کے بعد افتتاحی خطاب اور دعا مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ، صدرِ انجمن احمدیہ وامیر مقامی قادیان نے کی۔ اس کے بعد تقریروں کا سلسلہ شروع ہوا۔

جلسہ سالانہ قادیان کی جلی حروف میں خبریں تقریباً تمام اخبارات میں چھپیں لیکن ''ہند سماچار'' اخبار'' نے جلسہ سالانہ قادیان کو نمایاں سرخیوں سے جگہ دی اور۔ جس میں حضرت مسیح موعود کے ''جلسہ سالانہ کے متعلق جماعت احمدیہ کے بانی کے ارشادات'' کے عنوان سے آرٹیکل لکھا۔ اس میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اہم غرض کے زیرِ عنوان لکھا'' کہ اہم غرض یہ ہے کہ تمام دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبولؐ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے۔ جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہوا۔''

جلسہ کے آخر پر لندن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہ راست اختتامی خطاب تھا۔ جو مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں لگی ہوئی بڑی سکرین سے سنا اور دیکھا گیا جس میں آپ نے فرمایا کہ آج اس سال کا آخری دن ہے کل عیسوی نیا سال شروع ہوگا۔ اس سال درود شریف پڑھتے ہوئے الوداع کرو اور آنے والے سال کو آنحضرت ﷺ پر درود وسلام کے نذرانے بھیجتے ہوئے استقبال کرو اور دعائیں کرو کہ آنے والا سال جماعت احمدیہ کیلئے کامیابیوں اور کامرانیوں کا موجب بنے اور احمدیت کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں لہرائے اور حضرت محمد مصطفیٰ کا نام اور پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچے آمین۔ اس کے بعد حضور پُرنور نے اجتماعی اختتامی دعا کروائی اور عجیب سماں تھا حضور پُرنور کا خطاب لندن سے تھا اور قادیان کے نعرے لندن میں سنے جا رہے تھے۔ تینوں دن دھند چھائی رہی بادل جھکے رہے سخت سردی میں عشاقِ حضرت مسیح موعود نہایت صبر اور اہتمام سے سردی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس جلسہ کی کارروائی کو سنتے رہے اور دعاؤں میں مشغول رہے۔ تینوں دن کی کارروائی میڈیا اور پریس پر شہ سرخیوں سے دی گئی۔ یہ تینوں دن ہم سب کے لئے یادگار دن تھے اور یہ جلسہ سالانہ ہر رنگ سے یادگار اور باعث برکت رہا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ یعنی روحانی مائدہ سے ہم سب کو مستفیض ہونے کی ہر رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

۞......۞......۞

میری پیاری دادی محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ

الف۔منیر

آج میں اپنی پیاری دادی جان محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب مرحوم ناصر آباد فارم ضلع عمر کوٹ سندھ کے بارے میں لکھوں گی۔

میری دادی جان عبادت گزار خاتون تھیں۔ نمازیں باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ تہجد ضرور پڑھتیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پورے روزے رکھتیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے سب سے پہلے بیت الذکر میں پہنچ جاتیں اور پہلی صف میں بیٹھتیں۔ اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس کی تیمارداری ضرور کرتیں۔ ہر ایک کی خوشی غمی میں شریک ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتیں۔ خطبہ جمعہ ضرور سنتیں۔ جماعت کے ہر پروگرام میں خوشی خوشی شریک ہوتیں وقت کی بہت پابند تھیں ہمیشہ ٹائم پر پہنچتیں بہت ملنسار خاتون تھیں۔

میری دادی جان کو نظمیں سننے کا بھی بہت شوق تھا اکثر میرے سے اور میری بہنوں سے نظمیں سنتی۔ خود بھی ایک نظم ؎

''ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو''

اکثر پڑھتیں اور اس کے علاوہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے بارے میں پنجابی اشعار بھی سنایا کرتی تھیں۔ آپ ہم بھائی بہنوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ہمارے لئے سنبھال کر رکھ دیتیں جب بھی آپ کہیں جاتیں تو واپسی پر ہمارے لئے ضرور کچھ نہ کچھ لے کے آتیں۔ ہر دفعہ عید پر ہمیں سب سے پہلے دادی جان ہی عیدی دیتیں۔ جب ہمارے امتحانات شروع ہوتے تو ہم آپ کو دعا کے لئے کہتے اور آپ دعاؤں کے ڈھیر لگا دیتیں اور رزلٹ آنے کے بعد جو پہلا انعام ہمیں ملتا وہ دادی جان کی طرف سے ہی ہوتا۔ اگر کبھی ہم میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو دعائیں کرتی رہتیں اور بار بار پوچھتیں کہ اب طبیعت کیسی ہے۔ ان کی محبت پیار کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے صرف افسوس کیا جاسکتا ہے جو ان کے جانے کے بعد بھی میں ہر ہر قدم پر محسوس کرتی ہوں۔

میری دادی جان کا خلافت سے بہت پیار محبت اور اطاعت کا تعلق تھا۔ خلیفۂ وقت کی آواز پر ہمیشہ لبیک کہتیں۔ ہم جب بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعائیہ خطوط لکھتے تو دادی جان بھی حضور انور کی خدمت میں دعا اور سلام لکھوا دیتیں۔

میری دادی جان تو دعاؤں کا خزانہ تھیں، دھوپ میں سایہ تھیں، ابر رحمت کی طرح ان کی محبت ہم پر برستی تھی۔

25 نومبر 2007ء بروز اتوار شام 7 بجے میری پیاری دادی جان مختصر علالت کے بعد 63 سال کی عمر میں ہم سب کو اپنے ارد گرد روتا چھوڑ کر اپنے ابدی گھر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری دادی جان موصیہ تھیں 27 نومبر کو بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں دادی جان کی نماز جنازہ مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 5 دسمبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں دادی جان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا محترم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد فارم و نائب امیر ضلع عمر کوٹ سندھ، بہو، ایک پوتا توصیف احمد اور چار پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری دادی جان سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

مرسلہ: مکرم حنیف احمد محمود صاحب

حاصل مطالعہ، ملکی اخبارات کے مفید اقتباسات

لاؤڈ سپیکر کا استعمال

جناب سکندر خان بلوچ (ملتان) نے ’’بصد احترام‘‘ عنوان کے تحت مساجد میں لاؤڈ سپیکرز کے غلط استعمال کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

مشہور زمانہ ٹائم میگزین نے انقلاب ایران کی تفصیل فارسی کے اس مقولے سے شروع کی تھی۔ جہاں تک مجھے یاد ہے مقولہ کچھ ایسا تھا ’’دنیا میں تین چیزیں آج تک کسی انسان نے نہیں دیکھیں۔ اول چیونٹی کے دانت۔ دوم سانپ کے پاؤں اور سوم ملّا کا رحم‘‘ ملّا کے رحم کا فیصلہ تو ہمارے ایرانی بھائی ہی کر سکتے ہیں کیونکہ مجھے اس مقولے کے پس منظر کا علم نہیں لیکن میرا مقصد اس وقت اپنے علماء کرام اور خصوصاً ائمہ کرام کی توجہ ان کی کچھ ایسی دینی خدمات کی جانب مبذول کرانا مقصود ہے جن سے بعض اوقات عوام کو پریشانی ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل خط توجہ کا طالب ہے۔

’’ہم چند نہایت غریب نوجوان تعلیم کی غرض سے دور دراز علاقوں سے آ کر شہر کے ایک سستے سے علاقے میں کرائے پر رہائش پذیر ہیں۔ صبح ہم کالج جاتے ہیں شام کو ادھر ادھر ٹیوشنز پڑھا کر اپنے رہائشی اور تعلیمی اخراجات بمشکل پورے کرتے ہیں۔ رات کو ہم دیر تک بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ ہمارے پڑوس میں ایک مسجد ہے جہاں ہم سب نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن یہاں رہ کر پڑھنا امام صاحب نے ہمارے لئے ناممکن بنا دیا ہے۔ وہ یوں کہ سرِشام امام صاحب لاؤڈ سپیکر پر نعتیں۔ قوالیاں اور تقریریں شروع کرا دیتے ہیں جو رات دیر تک جاری رہتی ہیں۔ جس سے پڑھائی پر توجہ نہیں ہو سکتی۔ پھر اکثر امام صاحب مختلف مسالک فکر کو نشانہ بناتے ہیں جن سے بہت زیادہ دل آزاری ہوتی ہے۔ مولوی صاحب کے ڈر سے کوئی ہماری مدد کو تیار نہیں۔ ہمیں بتائیں کہ ہم کیا کریں؟‘‘

میرے عزیز طلباء! مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کے لئے دعا کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ بہرحال نوائے وقت تک آپ کی آواز پہنچا رہا ہوں کہ شاید امام صاحب پڑھ کر خود ہی احساس کر لیں۔ آپ کے اس خط کے ساتھ ساتھ اپنے بھی دو تجربات اپنے قارئین کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ کس طرح بعض اوقات آئمہ حضرات کا اسلامی خدمات کا جذبہ دوسروں کے لئے باعث تکلیف بن جاتا ہے۔

یہ 1979ء کا واقعہ ہے۔ میں پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں تعینات تھا۔ ہمارے ایک صوبیدار صاحب کو دل کا عارضہ ہو گیا۔ کچھ دن دفتر نہ آئے لہٰذا میں اور میرا ایک ساتھی ان کی عیادت کے لئے ان کے گھر گئے۔ صوبیدار صاحب مانسہرہ روڈ کے نزدیک اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر تھے۔ صوبیدار صاحب سے ملے۔ حالت کوئی اچھی نہ تھی۔ بیوی بھی سہارے پر چلتی ہوئی ہمارے پاس آ بیٹھی جو خود بھی دل کے عارضہ میں مبتلا تھی۔ علاج کے حوالے سے بات کرتے ہوئے صوبیدار صاحب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دوائیاں تو انہیں سی ایم ایچ سے مل جاتی ہیں لیکن ان کا مسئلہ پڑوس والی مسجد کے امام صاحب ہیں۔ سن کر ہم بڑے حیران ہوئے کہ امام صاحب کیسے مسئلہ بن سکتے ہیں؟ صوبیدار صاحب نے بتایا کہ امام صاحب مغرب اور عشاء کے درمیان تو طلباء سے لاؤڈ سپیکر پر مختلف آیات سنا کر ان کی تشریح کراتے ہیں۔ پھر رات بارہ بجے تک نعتیں یا اللہ ہو کا ورد شروع رہتا ہے۔ مولوی صاحب جب صبح تہجد کے لئے اٹھتے ہیں تو نعتوں کی نئی کیسٹ لگا دیتے ہیں۔ اگر وہ خود آرام فرما رہے ہوں تو یہ کام ان کے حکم کے مطابق ان کے ہونہار شاگرد کرتے ہیں۔ ہم دونوں نیند کی دوائی لے کر سونے کی کوشش کرتے ہیں لیکن لاؤڈ سپیکر کی آواز کی وجہ سے سو نہیں سکتے جبکہ ڈاکٹر کا حکم ہے کہ کم سے کم 7 گھنٹے کی گہری نیند ضروری ہے۔ بیٹا بی اے کا طالبعلم ہے۔ اس کا اگلے ماہ امتحان ہے وہ اپنی جگہ پریشان ہے۔ مجبوراً اسے ہم نے بہن کے گھر بھیج دیا ہے۔ بیٹے کے بعد اب گھر میں ہماری مدد کے لئے کوئی بھی نہیں۔ بہت سخت پریشانی ہے۔ سمجھ نہیں آتی کہ کیا کریں۔ مولوی صاحب سے بار بار گزارش کی ہے لیکن وہ مانتے ہی نہیں۔ یاد رہے کہ یہ رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔ امام صاحب سارا دن خود تو آرام فرماتے تھے کیونکہ ان کی تمام ضروریات اہل علاقہ کے ذمہ تھیں۔ صوبیدار صاحب کے حالات سن کر ہمیں واقعی بڑا دکھ ہوا۔ اس علاقے میں ہمارے کچھ واقف کار تھے۔ انہیں ساتھ لے کر ہم امام صاحب کے پاس چلے گئے۔ عصر کا وقت تھا نماز پڑھی اور پھر ہم نے ڈرتے ڈرتے بات شروع کی۔ جیسے جیسے ہم تفصیلات میں گئے امام صاحب کے چہرے کے تاثرات سخت ہوتے گئے۔ کہنے لگے آپ عجیب مسلمان ہیں۔ اللہ کے نام سے آپ کو تکلیف ہوتی ہے؟ ہم نے بہت مؤدبانہ انداز میں گزارش کی ’’جناب نعوذ باللہ کسی مسلمان کو اللہ کے بابرکت نام سے کیسے تکلیف ہو سکتی ہے بس آپ سے صرف اتنی سی استدعا ہے کہ رات عشاء کے بعد اگر لاؤڈ سپیکر بند کر دیا جائے تو طلباء اور بیماروں کا بھلا ہو جائے گا‘‘۔

امام صاحب کو ہماری درخواست قطعاً پسند نہ آئی۔ کہنے لگے ’’لاؤڈ سپیکر کے ذریعے اسلام کا پیغام پورے علاقے میں جا رہا ہے۔ پورے علاقے کو اس نور سے کیسے محروم کر دیا جائے؟‘‘

اب آخری حربے کے طور پر میں نے پھر گزارش کی ’’جناب میں تین سال سعودی عرب رہ کر چند ماہ پہلے ہی واپس آیا ہوں۔ شام اور ترکی بھی گھوم آیا ہوں۔ کہیں بھی اذان کے علاوہ میں نے لاؤڈ سپیکر استعمال ہوتا نہیں دیکھا‘‘ یہ سن کر تو امام صاحب کو بہت غصہ آیا۔ دو دفعہ نعوذ باللہ کہہ کر فرمایا: ان لوگوں کو اسلام کا کیا پتا؟ ظاہر ہے اس کے بعد کچھ کہنے کی گنجائش ہی نہ رہی۔ صوبیدار صاحب بہت ہی رنجیدہ ہوئے۔ کچھ دن بعد انہوں نے یہ مکان اونے پونے بیچ کر مسجد سے بہت دور جا کر ایک مکان خریدا۔

میرے دوسرے واقعہ کا تعلق تبلیغی جماعت سے ہے۔ اگست 1978ء میں میں لندن سے کراچی آ رہا تھا۔ یہ سفر میں شامی ایئرلائن کے ذریعے براستہ دمشق کر رہا تھا۔ کیونکہ شامی ایئرلائن باقی ایئرلائنز کی نسبت سستی تھی۔ جہاز میں ونڈ سکرین پر بیٹھے میں باہر جہاز کی طرف آنے والے مسافرین کا جائزہ لے رہا تھا کہ کتنے پاکستانی ہیں۔ اتنی دیر میں 6 آدمیوں کا ایک گروپ جہاز کی طرف آتے ہوئے دکھائی دیا۔ جو سب شلوار قمیص میں ملبوس تھے۔ بہت ہی میلے کپڑے۔ سروں پر کپڑے کی ٹوپیاں۔ داڑھیوں کے بال الجھے ہوئے جیسے کئی دنوں سے غسل نہ کیا ہو۔ کندھے پر چھوٹا سا بستر ساتھ لٹکتا ہوا ایک لوٹا۔ دیکھ کر ہی عجیب سا تاثر ابھرا۔ بین الاقوامی ایئرپورٹ پر غیر ملک میں کم از کم اتنے میلے کچیلے لباس اور اس حلیے کی توقع نہ تھی۔ میرے سامنے والی سیٹ پر دو انگریز خواتین بیٹھی تھیں۔ ایک نے باہر دیکھتے ہوئے نفرت سے پوچھا ’’یہ وحشی جانور کون ہیں؟‘‘ دوسری نے عجیب سا منہ بنا کر جواب دیا ’’یہ وحشی پاکی ہیں‘‘ یاد رہے کہ انگلینڈ میں انگریز نفرت سے پاکستانیوں کو ’’پاکی‘‘ بولتے ہیں۔ یہ فقرات سن کر حقیقتاً بہت دکھ ہوا۔ ان لوگوں کی سیٹیں پیچھے تھیں۔ جونہی یہ لوگ جہاز میں ہمارے پاس سے گزرے پسینے کی ناخوشگوار بو پھیل گئی۔ خواتین نے نفرت سے ناک پر رومال رکھ لئے۔

اب جہاز ہوا میں بلند ہوا تو ان میں سے دو حضرات لوٹے لے کر اٹھے اور واش رومز میں پہلے گئے۔ وہاں تقریباً آدھا گھنٹہ لگا دیا۔ اتنی دیر میں دو دوسرے لوٹے پکڑ کر آئے اور ان واش رومز کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ جہاز کے اس حصے میں دو ہی واش رومز تھے۔ مسافرین سے ضرورت مند خواتین اور بچوں نے شور مچایا۔ پہلے تو اپنا غصہ ہر قسم کی گالیوں سے ظاہر کیا۔ جب معاملہ ناقابل برداشت ہوا تو جہاز کی ایئر ہوسٹس کو واش روم خالی کرانے کے لئے کہا گیا۔ وہ جا کر ایک مرد سٹیو وارڈ کو بلا لائی۔ تھوڑی تُو تُو میں میں ہوئی تو سٹیو وارڈ نے انتظار میں کھڑے دونوں آدمیوں کو زبردستی طور پر اپنی سیٹوں پر واپس بھیج دیا۔ اندر والوں کو باہر سے دروازہ ناک کر کے بتایا گیا کہ واش رومز جلدی فارغ کریں۔ لیکن پھر بھی انہوں نے آدھا گھنٹہ لے ہی لیا۔ جب وہ باہر نکلے تو سٹیو وارڈ وہاں خود کھڑا ہو گیا کہ خواتین اور بچے اندر جا سکیں۔ کافی دیر کھڑا رہنے کے بعد وہ آگے جہاز کے کاک پٹ کی طرف گیا تو دو اور نے موقعہ غنیمت جانا اور اندر گھس گئے۔ دمشق تک تقریباً یہی حال رہا۔ پاکستان کے خلاف اتنی گالیاں میں نے زندگی میں پہلی دفعہ سنیں۔ یہ اب قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایسے لوگ باہر جا کر وطن عزیز کے متعلق کیا تاثر پیدا کرتے ہیں اور اسلام کی کتنی خدمت کرتے ہیں۔

ائمہ حضرات اور مذہبی شخصیات ہم عوام کے لئے یقیناً مشعل راہ ہیں۔ ہم دل و جان سے ان کی عزت کرتے ہیں۔ انہیں سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے ذریعہ نجات ہیں۔ ہمارے دین و دنیا کے رہبر ہیں لیکن سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہم ان سے ہمدردی اور رحمدلانہ رویے کی توقع رکھتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 6 مارچ 2013ء)

جوزف کالونی کا واقعہ

معروف صحافی اور اینکر جناب جاوید چوہدری روزنامہ ایکسپریس میں زیرو پوائنٹ کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں۔ انہوں نے بادامی باغ کے حوالہ سے مورخہ 12 مارچ 2013ء کو زیرو پوائنٹ میں ’’شفیق عرف چھیکو‘‘ کے عنوان کے تحت ایک دل ہلا دینے والا کالم لکھا ہے۔ جو پیش ہے۔

مولوی مشتاق ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا، اس نے چٹکی میں شناختی کارڈ بھی پکڑا ہوا تھا، وہ ہاتھ جوڑتا تھا، ہجوم کی منتیں کرتا تھا، انہیں شناختی کارڈ دکھاتا تھا اور پھر دہائیاں دیتا تھا مگر ہجوم جب بپھر جائے تو پھر اسے مشتاق اور جوزف کا فرق نظر نہیں آتا، یہ مولوی اور فادر دونوں کی پہچان کھو بیٹھتا ہے اور بادامی باغ کی عیسائی بستی جوزف کالونی میں بھی اس وقت یہی ہو رہا تھا۔ مولوی مشتاق نے اپنے گھر کے دروازے پر ’’یہ مسلمان کا گھر ہے‘‘ بھی لکھ کر لگا دیا، اس نے دیوار پر کوئلے سے اللہ اور رسول کا نام بھی لکھ دیا لیکن ہجوم جنونی ہو چکا تھا اور انسان جنون میں سب سے پہلے انسانیت کھوتا ہے، یہ بھول جاتا ہے میں انسان ہوں اور میرے

سامنے موجود لوگ بھی انسان ہیں اور ہم سب ایک جیسے ہیں گوشت پوست کے دھڑکتے پریشان ہوتے انسان، جنہیں بارش گیلا۔ دھوپ گرم، برف ٹھنڈا، لوہا دکھی اور آگ جلا دیتی ہے، یہ بھول جاتا ہے ہم سب ایک جیسے ہیں، دکھی، پریشان، متکبر، اکڑ خان، شیخی خور اور کنفیوژ، ہم سب ایک جیسے ہی تشکیک کے شکار، تھڑدلے، جلد باز، چغل خور، ناراض اور منافق اور ہم سب ایک جیسے ہیں، چیختے، چلاتے، منتیں کرتے اور اگر ہاتھ میں ڈنڈا ہو تو فرعون۔ مگر جنون میں ہم یہ تمام حقیقتیں فراموش کر بیٹھتے ہیں، ہم دوسرے انسان کا قیمہ بنا دیتے ہیں، دنیا میں شیر کو شیر نہیں کھاتا، کتے پر کتے کا گوشت حرام ہوتا ہے، چیلیں چیلوں پر حملہ نہیں کرتیں اور حتیٰ کہ سؤر بھی سؤر کو نقصان نہیں پہنچاتا مگر انسان دوسرے انسان کو کھا جاتا ہے، یہ دوسرے انسان کو چیر پھاڑ جاتا ہے، یہ اس کا قیمہ کر ڈالتا ہے اور یہ اس کے بعد گلے میں جنون کا ڈھول لٹکا کر دیوانہ وار رقص کرتا ہے اور مولوی مشتاق بھی انسانی جنون میں پھنس گیا تھا، لوگ اللہ اور رسولؐ کے نعرے لگا رہے تھے یہ غلامی رسولؐ میں موت کی حدیں تک عبور کر جانا چاہتے تھے اور یہ نعرہ بازی کے اس ریلے میں یہ تک بھول گئے ان کے سامنے کوئی عیسائی یا گستاخ نہیں کھڑا، ان کے سامنے ان کا ہم مذہب، ہم مسلک مولوی مشتاق کھڑا ہے، تین جوان بچیوں کا باپ مولوی مشاق اور یہ ہاتھ جوڑ کر انہیں خدا رسولؐ کا واسطہ بھی دے رہا ہے، یہ انہیں کلمہ پڑھ پڑھ کر اپنے مسلمان ہونے کا یقین بھی دلا رہا ہے لیکن ہجوم نے اسے مولوی اور مسلمان تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، ہجوم نے مولوی مشتاق کو دھکا دیا، وہ دہلیز سے دور جا گرا، ہجوم نے اس کے دروازے کی کنڈی توڑی، اور اس کے گھر کو آگ لگا دی، مولوی کا گھر اس کی تین بچیوں کے جہیز کے ساتھ جل کر راکھ ہو گیا مگر ہجوم کے دل کو ٹھنڈ نہ پڑی یہ آگے بڑھ گیا اور یوں ہفتہ 9 مارچ کے دن بادامی باغ لاہور کی جوزف کالونی کے 177 گھر اور 16 دکانیں راکھ ہو گئیں، دس ہزار سے زائد فرزندان توحید پانچ گھنٹے جوزف کالونی میں جنون کا رقص دہکاتے رہے اور حکومت جی او آر میں اقتدار کے مزے لوٹتی رہی۔

یہ تماشا جمعرات 7 مارچ کے دن دو نشئیوں کی لڑائی سے شروع ہوا اخباری اطلاعات کے مطابق ساون مسیح نشے میں دھت حجام شاہد عمران کی دکان پر آیا دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی دونوں ایک دوسرے کو گالی گلوچ کرنے لگے اس دوران دوسرا نشئی شفیق عرف چھیکو وہاں پہنچا یہ بھی نشے میں دھت تھا یہ ساون مسیح کا مخالف تھا اس نے شور کر دیا ساون گستاخی کر رہا ہے اور یوں دو لوگوں کی ذاتی لڑائی صلیبی جنگ میں تبدیل ہو گئی، یہ معاملہ اگلے دن مسجد تک پہنچ گیا، وہاں سے مختلف پریشر گروپس تک آیا اور یوں دس ہزار لوگوں نے جوزف کالونی پر حملہ کر دیا ساون مسیح اس وقت تک بھاگ چکا تھا مگر جوزف کالونی میں 255 خاندان، 278 گھر، درجنوں دکانیں اور ساڑھے چار ہزار مکین وہاں موجود تھے ہجوم نے ساون مسیح کی گستاخی کا بدلہ جوزف مسیح کی کالونی سے لینا شروع کر دیا، گھروں کو آگ لگا دی گئی، سامان لوٹ لیا گیا، اور دکانیں جلا کر راکھ کر دی گئیں، اسلام کی یہ تصویر اگلے دن پوری دنیا میں ہمارا اشتہار بن گئی۔ پاکستان کی مسیحی برادری دو دن سے ہڑتال پر ہے، یہ سڑکوں پر مارچ کر رہی ہے یہ دھرنے دے کر بیٹھی ہے پاکستان کے تمام مشنری سکول بند کر دیئے گئے ہیں اور چرچ کا سٹاف حکومت کی بے حسی پر بددعائیں دے رہا ہے کیا یہ اسلام ہے؟ اور کیا یہ ہے اللہ کے سچے اور آخری دین کی اصل تصویر؟ ہم آج تک بھارت کے ہندو جنونیوں کو بابری مسجد اور احمد آباد کے مسلمان پر حملے کی وجہ سے ظالم اور درندے قرار دیتے ہیں لیکن کیا ہم نے جوزف کالونی پر حملہ کر کے یہ ثابت نہیں کر دیا ہم میں اور بھارت کے جنونی ہندوؤں میں کوئی فرق نہیں یہ اگر گودھرا کے مسلمانوں کو قتل کر سکتے ہیں یا یہ بابری مسجد گرا سکتے ہیں تو ہم بھی کم نہیں ہم بھی ایک شخص کی گستاخی کی سزا پوری بستی، پوری کمیونٹی کو دیتے ہیں اور ہمارا جنون جوزف کالونی میں رہنے والے مولوی مشتاق کو بھی نہیں بخشتا ہم مسلمان بچیوں کا جہیز جلا دیتے ہیں، ہم میں اور گجرات کے جنونی ہندوؤں میں کیا فرق ہے؟ پاکستان کے ہر اخبار کا پہلا صفحہ یہ سوال تین دن سے پوچھ رہا ہے اور ٹیلی ویژن کے ہر بلیٹن میں بھی دھرایا جاتا ہے، کوئی تو اس کا جواب دے۔

جوزف کالونی کے واقعہ نے تین باتیں ثابت کر دیں، ایک ہم من حیث القوم جنون کا شکار ہیں یہ ملک ساڑھے سات لاکھ مربع کلومیٹر طویل پاگل خانہ بن چکا ہے اور ہم میں سے ہر شخص نے اس پاگل خانے میں ڈیڑھ اینٹ کی اپنی مسجد بنا لی ہے ہماری اس مسجد کے باہر موجود ہر شخص کافر ہے ہر شخص گستاخ ہے ہر شخص غدار ہے اور ہر شخص منافق ہے اور یہ منافق، غدار، گستاخ اور کافر قابل گردن زنی ہے، یہ اگر نہ ملے تو ہم پر اس کا خاندان، اس کی جائیداد، گھر، دکان اور کھیت حلال ہو جاتا ہے ہم دوسرے کے مندر چرچ اور جماعت خانہ تو دور ہم اس کی مسجد تک قبول نہیں کرتے، ہم اس کی نماز، اس کے روزے اس کے قرآن مجید اور اس کی داڑھی تک کو مشکوک سمجھتے ہیں، ہم نے اس ملک میں برادریوں، خاندانوں، قبیلوں، نسلوں، زبانوں اور مسالک کو بھی مسجدوں کی حیثیت دے دی ہے، ہم پٹھان ہیں تو ہماری پٹھانیت ہماری مسجد ہے، ہم پنجابی۔ سندھی یا بلوچی ہیں، ہم اردو سپیکنگ یا لبرل ہیں تو یہ ہماری مسجد ہے اور ہم اس مسجد میں کسی غیر کو قبول کرتے ہیں اور نہ ہی اپنی مسجد کی بغل میں کسی دوسری مسجد کو برداشت کرتے ہیں اور یہ جنون ہمارا لائف سٹائل بن چکا ہے، دوسری حقیقت اس ملک میں غریب کا صرف ایک مذہب ہے اور اس مذہب کا نام غربت ہے کسی ایک غریب بدبخت کی سزا پوری بستی کو ملتی ہے اور اس بستی کا مولوی مشتاق بھی سزا کی زد میں آجاتا ہے اور ریاست جوزف کو بچا سکتی ہے اور نہ ہی مولوی مشتاق کو اور تیسری اور آخری حقیقت ہم اس ملک میں ڈگری کے بغیر کسی کا دانت نہیں نکال سکتے ہم گردے کا علاج کے لئے سپیشلسٹ کے پاس جائیں گے ہم چائے بھی چائے خانے کی پیئں گے اور بال بھی اچھے اور ماہر حجام سے کٹوائیں گے۔ لیکن گستاخی کے فیصلے کے لئے ہم اپنی ذات میں مفتی اعظم ہیں، ہم کسی کو بھی کسی بھی وقت گستاخ قرار دے کر اس کے پورے خاندان کو قتل کرنے اس کی پوری بستی کو آگ لگانے کا حکم دے سکتے ہیں اور پورا شہر اس نیک کام میں ہمارا مقتدی بن جائے گا اور یہ فتویٰ خواہ شفیق عرف چھیکو ہی کیوں نہ دے ہم مرنا اور مارنا اپنے اوپر فرض کر لیں گے ہم اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات فراموش کر دیں گے ہم قرآن مجید کو طاق میں رکھ کر بھول جائیں گے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت پر عمل نہیں کریں گے اور ہم دو دو مہینے مسجد میں داخل نہیں ہوں گے لیکن ہم شفیق عرف چھیکو کی گواہی پر پوری جوزف کالونی جلا دیں گے اور اس کے بعد اللہ سے توقع کریں گے یہ ہمارے اس کارنامے کے صدقے ہمارے تمام گناہ معاف کر دے گا اور یہ ہمیں جوار رحمت میں جگہ دے دے گا اور یہ ہے ہمارا اسلام، شفیق عرف چھیکو کا اسلام۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 12 مارچ 2013ء)

عمدہ قدرتی غذا اور نمکیات کی اہمیت

جاپانیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کھانے میں روغن کم ڈالتے ہیں۔ اس لئے دل کی بیماری سے بچے رہتے ہیں لیکن نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں اس لئے فالج کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ زیادہ نمک سے دماغ کی شریانوں پر برا اثر پڑتا ہے جو فالج کا سبب بنتا ہے۔ حتی الوسع کوشش کریں کہ بدن کے لئے جن اجزاء کی ضرورت ہے وہ قدرتی غذا سے حاصل ہوں۔ نمکیات، پروٹین، چکنائی اور نشاستہ وغیرہ کی طلب پوری کرنے کے لئے قدرتی غذا ہی سب سے اچھا ذریعہ ہے۔

معدنی نمکیات ORGANIC شکل میں ہونے چاہئیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نمک مٹی سے پودوں میں منتقل ہو جہاں کیمیائی عمل کے ذریعے پھل، سبزی اناج اور پھلیوں میں پہنچے۔ قدرتی غذاؤں میں پائے جانے والے یہ نمک بہترین ہوتے ہیں۔ ان کے صحیح استعمال سے خون میں توازن قائم ہو جاتا ہے۔

صحیح مقدار میں عمدہ قدرتی غذا کے استعمال ہی سے صحت برقرار رہ سکتی ہے۔ سب سے عمدہ قدرتی غذا وہ ہے جو نباتاتی کھاد والی مٹی سے حاصل کی جائے جو پیڑ پودے، سبزیاں اور فصلیں نباتاتی کھاد والی مٹی میں اگتی ہیں وہ بہترین اور لطیف غذائی اجزاء کی حامل ہوتی ہیں۔ کیمیائی کھاد میں یہ بات نہیں۔

آج کل متوازن غذا کا بھی ذکر عام ہے۔ اس سے مراد ایسی غذا ہے جس سے جسم کے جملہ اعضاء کو ضرورت کے مطابق پروٹین، چکنائی، نشاستہ اور نمکیات ملیں۔ جسم کا ہر حصہ پوری طرح نشوونما پائے۔ متوازن غذا ہی سے متوازن، متناسب اور خوبصورت بدن بنتا ہے۔

نباتاتی کھاد والی غذا جتنی ضروری ہے اتنی ہی کمیاب ہے کیونکہ آبادی کے بے تحاشا بڑھنے سے غذائی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اس پر قابو پانے کے لئے کیمیائی کھاد کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ کیمیائی کھاد سے پیداوار تو بڑھتی ہے لیکن اجناس کی غذائیت کا معیار گھٹ جاتا ہے پھر اگر اچھی خوراک میسر بھی آئے تو کبھی کبھی بعض چیزوں کو زیادہ پکانے اور دھونے سے ان کے خواص جوں کے توں نہیں رہتے۔

ایک اور بات بھی دیکھنے میں آئی ہے بسا اوقات جسم کے بعض حصوں سے نمک کھنچ آتا اور اعضائے رئیسہ یا نسبتاً زیادہ اہم حصوں دل، دماغ، جگر، معدہ، پھیپھڑے وغیرہ میں چلا جاتا ہے۔ اگر جسم کو نمکیات کی پوری رسد نہ ملے یا قدرتی، جسمانی عمل سے اس کا خاصا حصہ زائل ہو جائے تو فوراً ان کی کمی محسوس کی جائے گی۔ یہ کمی بلا تاخیر دور کرنی چاہئے ورنہ بیماری آجائے گی۔

یاد رکھیے جب بدن میں نمکیات کی کمی ہوتی ہے اور اسے غذا کے ذریعے سے دور نہیں کیا جاتا تو پھر اہم تر اعضائے رئیسہ کم اہم حصوں سے نمک حاصل کرتے بلکہ چھین لیتے ہیں۔ یہ اہم حصے ہمارے ناخن اور بال ہیں۔ اگر آپ کیبال چمک اور قدرتی رنگ سے جزوی طور پر یا پوری طرح عاری ہیں یا گنجے پن کا عارضہ لاحق ہو رہا ہے تو سمجھ لیجئے آپ کی غذا میں معدنی نمکیات مناسب مقدار میں موجود نہیں۔

(روزنامہ دنیا 31 جنوری 2013ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

رافع نعمان ولد مکرم محمد نعمان عادل صاحب حلقہ ڈی ایچ اے ناصر لاہور نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بعمر 8 سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے مورخہ 2 / اگست 2013ء کو افطاری سے قبل گھر میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے عزیزم سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ مکرم قاری احسان الٰہی صاحب سندھو نے عزیزم کو قرآن پڑھایا جبکہ عزیزہ کی والدہ مکرمہ سعدیہ نعمان صاحبہ نے اپنی نگرانی میں دہرائی کرائی۔ عزیزم میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد الیاس بقاپوری صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

❁ مکرم مستبشر احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچازاد بھائی خلیق احمد ولد مکرم فضل احمد راشد صاحب آف کراچی نے جون 2013ء میں بعمر 7 سال خدا کے فضل سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک کرے نیز تمام عمر اسے قرآنی تعلیمات پر احسن طور پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخوات دعا

❁ مکرم رانا تسنیم اکبر صاحب تھری سٹار کمپیوٹر کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا نسیم اکبر صاحب ابن مکرم محمد حنیف صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم یاسر شہزاد احمد صاحب مربی سلسلہ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 23 جولائی 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام مبارز احمد عطا فرمایا جو مکرم ڈاکٹر صوبیدار سردار خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت کھوکہ کی نسل سے اور مکرم مشتاق احمد صاحب سابق کارکن لائبریری جامعہ احمدیہ کا پوتا اور مکرم ملک سجاد حیدر صاحب مرحوم آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم حافظ محمد ظفراللہ صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت لندن اطلاع دیتے ہیں۔

میرے سسر مکرم ناصر محمود عباسی صاحب ابن مکرم نذیر احمد عباسی صاحب ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 23 جولائی 2013ء کو بقضائے الٰہی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 62 سال وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں بعد از تدفین دعا محترم پروفیسر رفیق احمد ثاقب صاحب نے کرائی۔ مرحوم محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی سلسلہ ملائشیا، انڈونیشیا اور سنگاپور کے داماد تھے۔ آپ بہت نیک، سادہ طبیعت، درویش صفت، قناعت پسند طبیعت کے مالک تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار ربوہ کے علاوہ دو بیٹیاں محترمہ سمیعہ ظفر صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ ربعیہ ناصر صاحبہ، تین بھائی مکرم منصور عباسی صاحب کراچی، مکرم ریاض مسعود عباسی صاحب ڈیفنس کراچی اور مکرم فرخ جواد عباسی صاحب فیصل ٹاؤن لاہور چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات کو بلند کرے اپنے قرب میں جگہ عطا کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی دونوں بچیوں کو آپ کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

نتائج

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

❁ ادارہ ہٰذا کی جماعت دہم میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے 100 فیصد طالبات بورڈ امتحانات میں کامیاب قرار پائیں۔ ادارہ ہٰذا کی جماعت نہم میں عزیزہ کنزیٰ یوسف بنت مکرم راجہ نصیر احمد یوسف صاحب نے ربوہ کے تمام سکولز میں A+ گریڈ کے ساتھ 471 نمبر حاصل کر کے دوسری اور عزیزہ اجالا توصیف بنت مکرم توصیف احمد احسن صاحب نے ربوہ کے تمام سکولز میں A+ گریڈ کے ساتھ 466 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ادارہ ہٰذا کی جماعت نہم اور دہم میں اول، دوئم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کلاس نہم: ۔عزیزہ کنزیٰ یوسف بنت مکرم راجہ نصیر احمد یوسف صاحب نے 471 نمبر حاصل کر کے اول، عزیزہ اجالا توصیف بنت مکرم توصیف احمد احسن صاحب نے 466 نمبر حاصل کر کے دوم اور عزیزہ اسماء فرحت بنت مکرم فرحت علی صاحب نے 464 نمبر حاصل کر کے سوم پوزیشن حاصل کی۔

کلاس دہم: ۔عزیزہ ملیحہ شفیق بنت مکرم اکرم شفیق صاحب نے 909 نمبر حاصل کر کے اول، عزیزہ حافظہ عطیۃ الرحیم بنت مکرم مسرور احمد نعیم صاحب نے 904 نمبر حاصل کر کے دوم اور عزیزہ عروج سلطانہ بنت مکرم محمد جاوید صاحب نے 883 نمبر حاصل کر سوم پوزیشن حاصل کی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ اور جماعت کیلئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور ان طالبات کی کامیابی کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ملازمت کے مواقع

❁ پاکستان آرمی میں آرمڈ فورسز نرسنگ سروس (AFNS) میں بھرتی جاری ہے۔ ایسی خواہشمند خواتین جو اس فیلڈ میں دلچسپی رکھتی ہوں رجسٹریشن کیلئے پاکستان آرمی کی آفیشل ویب سائٹ کا وزٹ کریں۔

www.joinpakarmy.gov.pk

❁ USAID-DRDF ڈیری پروجیکٹ کو ایم۔ ای آفیسرز اور ایم ای اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔

❁ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو لائبریرین (OG-3) کی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (سٹیٹ بینک آف پاکستان) کو ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

❁ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف فیشن اینڈ ڈیزائن کو اسسٹنٹ پروفیسر/لیکچرار، ٹیچنگ ایسوسی ایٹ، ڈپٹی رجسٹرار، ڈپٹی کورس کوآرڈینیٹر (فیشن ڈیزائن)، اسسٹنٹ آئی ٹی مینیجر، پی آر او، اسسٹنٹ رجسٹرار، سول انجینئر، مینٹیننس سپروائزر، ٹیکنیشن (الیکٹریکل/الیکٹرونک)، پرنٹنگ اینڈ ڈائنگ ٹیکنیشن، کارپینٹر/ہیلپر، جنریٹر آپریٹر/ٹیوب ویل آپریٹر، لیب اسسٹنٹ اور ٹیکنیکل اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔

❁ فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ کو فیلڈ آپریٹر، سپروائزر اور بورڈ مین کی ضرورت ہے۔

❁ انٹرلوپ لمیٹڈ کو مینجمنٹ ٹرینی آفیسرز پروگرام 2013ء میں شمولیت کے خواہشمند احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جنہوں نے حال ہی میں گریجوایشن کی ہو، رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 18 / اگست 2013ء ہے۔

❁ فوجی فرٹیلائزز کمپنی لمیٹڈ مختلف ٹریڈز میں آپرنٹس شپ کروا رہی ہے۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 / اگست 2013ء ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے FSc یا DAE کیا ہو، درخواست دینے کے اہل ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 4 / اگست 2013ء کا اخبار ''روزنامہ جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

❁ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست مکرم بلال احمد طاہر صاحب حال جرمنی ایک تشویشناک جلدی بیماری میں مبتلا ہیں اور بے حد تکلیف میں ہیں۔ علاج کے باوجود آرام نہیں آرہا۔ (ACNE INVERSA) نام کی بیماری تشخیص ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے کے پروگرام

16/اگست 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:15 am	پیس کانفرنس 2010ء
7:35 am	جاپانی سروس
7:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
8:50 am	کسر صلیب
9:30 am	اسلامی مہینوں کا کیلنڈر
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:50 am	پاکستانی پریس کے ساتھ 20 مارچ 2010ء
12:30 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:40 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:15 pm	سیرت النبیؐ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ پروگرام
8:40 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	خطبہ فرمودہ 16/اگست 2013ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	پاکستانی پریس کے ساتھ 20 مارچ 2010ء

17/اگست 2013ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:15 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 16/اگست 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	پاکستانی پریس کے ساتھ 20 مارچ 2013ء
6:40 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:10 am	خطبہ جمعہ 16/اگست 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 29 جون 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:45 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 16/اگست 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

(بقیہ از صفحہ 1 امتحان محررین تحریک جدید)

کمپیوٹر ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو ہوگا۔ تحریری ٹیسٹ، کمپیوٹر ٹیسٹ و انٹرویو میں کامیاب ہونے والے امیدواران کے میڈیکل و دیگر رپورٹس کی کارروائی کی جائے گی۔ ملازمت کیلئے صرف وہی امیدوار اہل ہوں گے جو درج بالا تمام شرائط پر پورا اتریں گے۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل و پہلا پارہ (ترجمہ کے ساتھ)

(ii) نماز مکمل (ترجمہ کے ساتھ)

(iii) حدیث، کتاب چالیس جواہر پارے (مکمل)

(iv) کتب حضرت مسیح موعود (فتح اسلام، کشتی نوح اور پیغام صلح)

(v) انگریزی/حساب مطابق معیار ایف اے، ایف ایس سی

(vi) عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

کمپیوٹر میں درج ذیل امور میں مہارت ہونا ضروری ہے۔

(i) ٹائپنگ: اردو انگلش (25 الفاظ فی منٹ) (ii) ونڈو آپریٹنگ سسٹم (iii) مائیکرو سافٹ ورڈ (iv) مائیکروسافٹ ایکسل (v) ان پیج

نوٹ: مندرجہ بالا معیار پر پورا نہ اترنے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 12۔اگست

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:58

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈیویلپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈیویلپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دیئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ کے تجویز کردہ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

مہنگائی کا زمانہ ہے لیکن سیل پر تو جانا ہے
سیل۔سیل۔سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ +92476213312

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں سیل کی گھٹاؤں میں
سیل۔سیل۔سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

مکان برائے فروخت
دو عدد مکان دارالرحمت شرقی الف نزد اقصیٰ چوک ربوہ برائے فروخت ہے۔
047-6212034, 0300-7992321

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578